استنبول کا اعلامیہ (ڈیکلیریشن آف استنبول)

مترجم: ڈاکٹر روبینہ نقوی

پروفیسر آف نیفرولوجی

ایس آئی یو ٹی۔ کراچی۔ پاکستان

اعضاء کی پیوندکاری (ٹرانسپلانٹ) میڈیکل سائنس کا بیسویں صدی کا سب سے بڑا کارنامہ ہے جس نے دنیا بھر میں ہزارہا افراد کی زندگیاں بہتر حالت میں بدل کر رکھ دی ہیں۔ لاتعداد عطیہ دہندگان کی اپنے اعضاء کے لئے کشادہ دلی اور بےلوث طبیبوں کی اپنے شعبے میں مہارت نے مجموعی طور پر ان گنت افراد کی زندگیاں بچا کر انسانی یکجہتی کی مثال قائم کردی ہے۔ تاہم اس کارنامے کو اعضاء یا افراد (جن کو اعضاء حاصل کرنے کے مقصد سے) کے ناجائز کاروبار کے ذریعے رسوا بھی کیا گیا۔ مریض اعضاء کے حصول کے لئے بیرون ممالک سفر کرتے ہیں اور ضرر پذیر افراد سے رقم کے عوض عضو خرید لیتے ہیں۔ 2007ء میں ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں ہونے والے ٹرانسپلانٹ کا 10% اعضاء انہی ذرائع سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ (1)

ان غیر اخلاقی سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عالمی ٹرانسپلانٹ سوسائٹی اور بین الاقوامی نیفرولوجی سوسائٹی نے اپریل 2008ء میں استنبول میں ایک مذاکرے کا اہتمام کیا۔ جس میں دنیا بھر سے طبی ماہرین، سرکاری افسران، ماہرین عمرانیات واخلاقیات (جن کا تعلق ٹرانسپلانٹ سے تھا) نے 151 کی تعداد میں شرکت کی اور عمومی اتفاق رائے سے استنبول کا اعلامیہ ترتیب دیا (2) جس کی بعد ازاں 135 قومی اور بین الاقوامی میڈیکل اور سرکاری سوسائٹیوں نے توثیق کردی۔

استنبول کا اعلامیہ ٹرانسپلانٹ سے متعلق ماہرین کے درمیان ایسی کارکردگی کا اعادہ کرتا ہے جو غیر اخلاقی نہ ہوں، ضرورت مندوں میں مساوی طور پر تقسیم ہوں اور جس کے ذریعے غریب اور لاچار کا استحقاق نہ ہو سکے۔ اس اعلامیے کا مقصد طبی ماہرین اور حکمت عملی وضع کرنے والے اداروں کو رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ یہ اعلامیہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (3)، یونائیٹڈ نیشن (3,4) اور یورپی کاؤنسل (6-8) کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے ٹرانسپلانٹ سے متعلق اخلاقی حدود اور اس سلسلے میں ناجائز کاروبار سے متعلق آگاہی فراہم کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ ان اجتماعی کوششوں کے ذریعے 2008ء سے اب تک دنیا بھر میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔

2010ء میں عالمی ٹرانسپلانٹ اور بین الاقوامی نیفرولوجی سوسائٹی نے اس اعلامیے کے لئے ایک نگران گروپ کی تشکیل دی تاکہ ٹرانسپلانٹ کے ناجائز کاروبار اور ٹرانسپلانٹ کے لئے سیاحت کے جدید مسائل کا دفاع زیادہ موثر طریقے سے دور تک پھیلایا جا سکے۔ فروری سے مئی 2018ء کے دوران اس گروپ نے بہت وسیع پیمانے پر مشاورت کرنے کے بعد جولائی 2018ء میں میڈرڈ میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں اس اعلامیے کی تازہ ترین رپورٹ پیش کی۔

اس اعلامیے کو مکمل طور پر پڑھا جائے اور اس کے ہر اصول کا اطلاق دوسرے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے کیونکہ اس کی ہر شق اہم ہے۔ اس کے ساتھ وابستہ کمنٹری مختلف جہتوں کی وضاحت کرتی ہے اور اطلاق میں نمائندگی کرتی ہے۔

توضیحات

اس دستاویز میں استعمال ہونے والے مخصوص الفاظ کی صریح وضاحت بمعہ سیاق وسباق۔

اعضاء کا ناجائز کاروبار: مندرجہ ذیل حرکات پر مبنی ہوسکتا ہے:

(الف) زندہ یا مردہ عطیہ دہندہ سے مستند اجازت کے بغیر، یا حق تفویض کئے بغیر کسی مالی یا دیگر کسی صورت میں متبادل افادہ حاصل کرنے کے لئے اعضاء حاصل کرنا

(ب) اعضاء کی، سازش کے ذریعے، ٹرانسپلانٹ کے مقصد سے، ایک جگہ سے دوسری جگہ ترسیل

(پ) طبی ماہرین یا کسی متعلقہ عملے کو اعضاء کی ترسیل کے لئے غیر متوقع فائدے کی پیشکش

(ج) اعضاء دینے والے یا لینے والے افراد کو مالی یا اس کے مساوی فائدے کی ترغیب دینا یا ترغیب دینے پر مامور کرنا

(د) مندرجہ بالا کسی بھی فعل کو سرانجام دینا یا اس میں سہولت کار ہونا یا گماشتوں کی معاونت کرنا (1)

اعضاء لینے کی غرض سے انسانوں کا ناجائز کاروبار:

انسانوں کی بھرتی، ترسیل، منتقلی، پناہ دہندگی، خوف کے ذریعے، زور زبردستی، دباؤ کے زیر اثر، اغواء، فریب، دھوکہ دہی، غریب اور عاجز کو پیسے یا کسی اور قسم کا لالچ، آگاہی اور مرضی کے بغیر فقط اعضاء کے حصول کے لئے۔ (2)

اس اعلامیے کے حوالے سے **رہائشی** ہونے کا مطلب کسی شخص کا متعلقہ ملک میں زندگی بسر ہے خواہ وہ اس ملک کا شہری ہو یا نہ ہو جبکہ **غیر رہائشی** کا مطلب ایسے افراد جو ٹرانسپلانٹ کرانے کی غرض سے کسی ملک کو راہئی سفر ہوں اور وہاں عارضی قیام کریں۔

سفر برائے ٹرانسپلانٹ:

افراد کا ٹرانسپلانٹ کے مقصد سے دائرہ اختیار کی سرحدیں پار کرنا ہے۔ٹرانسپلانٹ کے لئے سفر کرنا **ٹرانسپلانٹ سیاحت** بن جاتا ہے اور اگر انسانوں کا ٹرانسپلانٹ کے مقصد سے ناجائز کاروبار کیا جائے تو یہ عمل غیر اخلاقی تصور ہوگا، ایسے ماہرین جو غیر رہائشی افراد کا ٹرانسپلانٹ کرنے میں معاون ہوں گے وہ دراصل ایسا اپنے ہم ملکی رہائشی افراد کی قیمت پر کریں گے۔

ٹرانسپلانٹ اور اور اعضاء کے عطیہ میں خود کفیل ہونا:

دراصل کسی بھی ملک میں اعضاء کے ٹرانسپلانٹ کی ضرورت اور اس کے متوازی تعداد میں اپنے رہائشیوں سے اعضاء کی فراہمی اور اعضاء کی مساوی انداز میں اپنے دائرہ اختیار میں تقسیم کی نمائندگی کرتا ہے۔

اعضاء دہندگی میں مالی امور سے متعلق غیر جانبداری:

کا مطلب ہے اعضاء دینے والے افراد اوران کے اہل خانہ اعضاء کے بدلے کسی قسم کا مالی فائدہ حاصل نہ کریں۔

بنیادی اصول:

۱۔حکومتیں ایسے اداروں کو فروغ دیں جہاں بنیادی طبی سہولتوں سے لے کر بیماریوں سے بچاؤ، اعضاء ناکارہ ہونے کی صورت میں ان کا مکمل علاج بشمول اخلاقی قدروں سے مزین ٹرانسپلانٹ ممکن ہو۔

۲۔ جہاں ٹرانسپلانٹ سے متعلق پروگرام چل رہے ہوں وہاں ٹرانسپلانٹ ہونے والے اور اعضاء دینے والے تمام افراد کا توجہ کے ساتھ علاج جاری ہو۔

۳۔اعضاء اور افراد کا ناجائز کاروبار کرنے والوں پر سخت قوانین اور سزا لاگو ہو۔

۴۔اعضاء دینے میں کسی بھی قسم کی مالی لین دین ممنوع قرار دی جائے۔

۵۔ ہر ملک اور عملداری زندہ یا بعد از مرگ ہر قسم کے اعضاء کے عطیے کے سلسلے میں ضابطگی اور قوانین، بین الاقوامی مروجہ اصولوں کے تحت رائج کرے۔

۶۔ایسے افراد کو عہدے پر مامور کیا جائے جو اپنے دائرہ اختیار میں اعضاء کے عطیے اور ٹرانسپلانٹ کے سلسلے میں لئے گئے تمام اقدامات کی درستگی ،شفافیت ،عوام کا اعتماد، ان کی صحیح مریض کے لئے نشاندہی اور متعین کردگی کو جانچ سکیں اور اس کے لئے جوابدہ ہوں۔

۷۔کسی بھی ملک کے تمام افراد(جن کے اعضاء ناکارہ ہو چکے ہوں) کو بعد ازمرگ وصول ہونے والے اعضاء سے استفادے کا مساوی حق حاصل ہو۔

۸۔وصول ہونے والے اعضاء کی مساوی تقسیم، اسی ملک یا عملداری میں بلا تفریق اور بلا کسی بیرونی دباؤ کے، بین الاقوامی مروجہ اخلاقی قدروں کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل میں لائی جائے۔

۹۔طبی ماہرین اور صحت سے متعلق ادارے اعضاء اور افراد کے ناجائز کاروبار کی روک تھام کے سلسلے میں تبلیغ و ترویج کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

۱۰۔حکومتی ادارے اور طبی ماہرین ایسی حکمت عملی وضع کریں کہ مریض دوسرے ممالک جا کر ٹرانسپلانٹ کرانے سے باز رہیں۔

۱۱۔ممالک اپنے یہاں کے اعداد و شمار کے مطابق اعضاء کی فراہمی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں۔

اقتباسات:

1. Shimazono Y. 2007. The state of the international organ trade: a provisional picture based on integration of available information. Bulletin of the World Health Organization, 85(12): 955-962.

2. Steering Committee of the Istanbul Summit. Organ trafficking and transplant tourism and commercialism: the Declaration of Istanbul. The Lancet. 2008 Jul 5;372(9632):5-6.

3. Sixty-Third World Health Assembly. WHO Guiding Principles on Human Cell, Tissue and Organ Transplantation, endorsed in Resolution WHA63.22, 21 May 2010, available at http://www.who.int/transplantation/en/.

4. United Nations General Assembly. Protocol to Prevent, Suppress and Punish Trafficking in Persons, Especially Women and Children, Supplementing the United Nations Convention against Transnational Organized Crime, endorsed in Resolution 55/25, 15 Nov. 2000, available at http://www.unodc.org/documents/treaties/UNTOC/Publications/TOC%20Convention/TOCebook-e.pdf.

5. United Nations General Assembly. Strengthening and promoting effective measures and international cooperation on organ donation and transplantation to prevent and combat trafficking in persons for the purpose of organ removal and trafficking in human organs, endorsed in Resolution 71/33, 8 September 2017, available at https://www.un.org/en/ga/search/view_doc.asp?symbol=A/RES/71/322.

6. Council of Europe. Convention for the protection of Human Rights and Dignity of the Human Being with regard to the Application of Biology and Medicine: Convention on Human Rights and Biomedicine (ETS No. 164), Oviedo, 4 April 97, available at https://www.coe.int/en/web/conventions/full-list/-/conventions/treaty/164.

7. Council of Europe. Additional Protocol to the Convention on Human Rights and Biomedicine concerning Transplantation of Organs and Tissues of Human Origin (ETS No. 186), Strasbourg, 1 May 2006, available at https://www.coe.int/en/web/conventions/full-list/-/conventions/treaty/186.

8. Council of Europe. Convention against Trafficking in Human Organs (ETS No. 216), Santiago de Compostela, 25 March 2015, available at https://www.coe.int/en/web/conventions/full-list/-/conventions/treaty/216/